میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ شام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعہ، 13 شعبان 1437ھ | 20/05/2016 | نمبر: 017/1437

"اس فتنے سے ڈرو جو صرف تم میں سے ظالموں کو ہی اپنے لپیٹ میں نہیں لے گی یاد رکھو اللہ سزا دینے میں سخت ہے" (الانفال:25)

شام کے سرکش بشار کی فوج اور لبنان میں ایرانی ملیشیا نے جمعرات 19 مئی 2016 کو تزویراتی (اسٹریٹیجک) نقطہ نظر سے اہم قصبے دیر العصافیر پر قبضہ کر لیا اور دارالحکومت دمشق کے قریب الغوطہ الشرقیہ کے جنوب میں اس قصبے کے آس پاس واقع نو گاؤں پر بھی قبضہ کر لیا اور یہ سب کچھ عسکری گروہوں کی باہمی لڑائی کی وجہ سے ممکن ہوا۔۔۔ اس باہمی لڑائی کے شام کی تحریک اور اہل شام کے لیے تباہ کن نتائج کے حوالے سے ہم خبردار کرتے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اس سے مسلمانوں کا خون بہتا ہے اور مزاحمتی گروہ بھی کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس صورتحال نے مجرم حکومت کو محاصرہ زدہ علاقوں کے گرد گھیرا مزید تنگ کرنے اور ان پر کنٹرول حاصل کرنے کا سنہری موقع فراہم کیا جس کے نتیجے میں مزید سینکڑوں خاندان، جو پہلے ہی حصار اور بھوک کی مصیبت میں مبتلا تھے، بے گھر ہونے پر مجبور ہو گئے۔

اگرچہ یہ علاقہ بھی ان علاقوں میں شامل ہے جہاں معاہدے کے مطابق جنگ بندی ہے مگر دھوکہ اور خیانت تو شام کے سرکش کی عادت ہے لہٰذا اس نے یہ معاہدہ توڑ دیا۔ یہ پہلی بار نہیں کہ یہ مجرم حکومت جنگ بندی کے منحوس معاہدے کو توڑ رہی ہے، بلکہ ہر بار اپنے کنٹرول سے باہر علاقوں پر کنٹرول حاصل کرنے کے لیے ایسی صورتحال سے ہی فائدہ اٹھاتی ہے جبکہ گروہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے اس کی پیش قدمی کا نظارہ کرتے ہیں بلکہ تحریک کے انجام سے لاپرواہ ہو کر آپس میں ہی لڑ پڑتے ہیں!!

اے اسلام کے مسکن شام کی سرزمین کے مسلمانو: گروپوں کا اپنی حد سے تجاوز کرنا اور بعض کا مغرب کے ایجنٹ ملکوں سے اس بہانے سے روابط رکھنا، کہ وہ معاونت کرتے ہیں، تباہی اور بربادی کے سوا کچھ نہیں لایا۔ اس سے ناامیدی اور آپس کی لڑائی کے علاوہ کچھ نہیں ملا، اس لیے اس کو روکنے اور ان گروپوں کی قیادتوں کو ایجنٹ ممالک سے روابط رکھنے سے باز رکھنے کی ضرورت ہے جو بظاہر اہل شام کے ساتھ کھڑے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں حالانکہ وہ امریکی منصوبے پر ہی کاربند ہیں اور شام کی تحریک پر حاوی ہو کر اس کو ناکام بنانا چاہتے ہیں۔ اسی طرح ان لوگوں کے ہاتھ روکنے کی ضرورت ہے جو آپس کی لڑائی کے ذریعے مسلمانوں کے خون سے ہاتھ رنگتے ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾

"اس فتنے سے ڈرو جو تم میں سے خاص کر ظالموں کو ہی اپنے لپیٹ میں نہیں لے گا جان لو کہ اللہ سخت سزا دیتا ہے" (الانفال:25)۔

یہ بھی ضروری ہے کہ حمایت کرنے والے ممالک کے ساتھ گروپوں کے روابط کاٹنے کے بعد مسلمانوں کے عقیدے سے نکلنے والے شاندار سیاسی منصوبے کو اپنایا جائے جس پر تمام گروپس ایک ایسی مخلص سیاسی قیادت کے ماتحت متحد ہوں جو صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ مخلص ہو۔ اس کے پیش نظر حکومت کو اس کے گھر میں گھس کر مار گرانا اور اس کو زمین بوس کرنے کے بعد اس کی جگہ نبوت کے طرز پر خلافت راشدہ کے قیام کے ذریعے اللہ کے حکم کو نافذ کرنا ہو گا۔ نجات کا یہی ایک طریقہ ہے اور شام کی تحریک کو منزل مقصود تک پہنچانے کا یہی واحد حل ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ﴾

" اے ایمان لانے والو، اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہو جب وہ تمہیں اس چیز کی طرف بلائیں جس میں تمہارے لیے زندگی ہے۔ یاد رکھو اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور اسی کے پاس تمہیں پہنچنا ہے" (الانفال:24)۔

احمد عبدالوھاب

سربراہ میڈیا آفس حزب التحریر

ولایہ شام

ای میل: media@tahrir-syria.info
شام کی ویب سائٹ: www.tahrir-syria.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info